Al Qalam
پارہ
سَيَقُولُ
۲
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ
الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ
كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

وقف منزل وقف لازم

دوسرا پارہ۔سَيَقُوْل (وہ کہیں گے)

رکوع (١٧) کعبہ کی تبدیلی

(١٤٢) نادان لوگ کہیں گے''ان کو اُن کے اُس قبلہ سے،جس سمت وہ تھے،کس نے گھما دیا؟'' (ان سے) کہو:''مشرق ومغرب (سب) اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے،سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔''
(١٤٣) چنانچہ ہم نے تمہیں ایک درمیانی امت بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر گواہ ہوں۔ پہلے جس سمت آپ (رُخ کرتے) تھے ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے اُسے قبلہ برقرار رکھا تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کون کرتا ہے اور کون پیچھے کی طرف ہٹ جاتا ہے۔ یہ (معاملہ) بڑا سخت تھا،سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردے۔اللہ واقعی لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے۔
(١٤٤) تمہارا رخ بار بار آسمان کی طرف کرنا ہم دیکھتے رہے ہیں۔ اب ہم تمہیں اُسی قبلے کی طرف پھیر دیتے ہیں، جسے تم پسند کرتے ہو۔اب اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لو اور تم سب جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہروں کو اُسی طرف کیا کرو۔ یہ لوگ، جنہیں کتاب دی گئی تھی، خوب جانتے ہیں کہ یہ اُن کے پروردگار کی طرف سے بالکل برحق ہے۔اللہ تعالیٰ اُن کی کارروائیوں سے ذرا بھی بے خبر نہیں ہے۔
(١٤٥) تم ان اہل کتاب کے پاس چاہے کوئی نشانی بھی لے آؤ، وہ تمہارے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے۔تم بھی ان کے قبلہ کو قبول نہ کرسکو گے۔ان میں سے کوئی فریق بھی دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتا۔اور اگر اُس علم کے بعد بھی، جو تمہارے پاس آچکا ہے،تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو پھر تم یقیناً ظالموں میں سے ہوگے۔(١٤٦) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ان میں سے ایک گروہ یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپا رہا ہے۔

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ
مُوَلِّيۡهَا فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ
وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ
حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ق فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ق
وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ ۛ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا
مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ ۛ فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ
وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ﴿۱۵۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ ؕ
بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ
وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ ۙ
الَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ

ع ۱۷ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

معانقة ۲ عند المتأخرين ۱۲ ع ۱۸

(۱۴۷) حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اس لیے شک وشبہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوجانا!

رکوع (۱۸) کعبہ فلاح ونجات کا مرکز

(۱۴۸) ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے، جس کی طرف وہ مڑتا ہے۔ لہٰذا تم بھلائیوں کے لیے آگے بڑھو! تم جہاں بھی ہوگے، اللہ تم سب کو اکٹھا کردے گا۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۱۴۹) جس سمت سے بھی تم نکلو (نماز کے وقت) اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کیا کرو۔ یہ (حکم) بالکل برحق ہے (اور) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۵۰) جہاں سے بھی تمہارا گزر رہو، اپنا رُخ مسجد حرام ہی کی طرف کرلیا کرو۔ جہاں بھی تم ہو، اُسی کی طرف منہ کرکے (نماز پڑھو) تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے، سوائے ان کے جو ان میں سے ظالم ہیں۔ تم اُن سے نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو، اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کردوں اور تم ہدایت کے راستہ پر رہو۔ (۱۵۱) جس طرح (باقی نعمتوں کے علاوہ) ہم نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسولؐ بھیجا ہے، وہ تمہیں ہماری آیتیں سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ (۱۵۲) اس لیے تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میرا شکر ادا کرو، اور میری ناشکری نہ کرو!

رکوع (۱۹) اللہ آزمائشوں کے ذریعہ امتحان لیتا ہے

(۱۵۳) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۵۴) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، اُنہیں مُردے مت کہو۔ بلکہ وہ تو زندہ ہیں، مگر تم اس کا شعور نہیں کرسکتے۔ (۱۵۵) ہم کِسی قدر خوف، فاقہ، مال، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمہارا امتحان ضرور کریں گے اور تم صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، (۱۵۶) کہ ان پر جب کوئی مصیبت آپڑے تو کہتے ہیں: ''ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اُسی کی طرف ہمیں پلٹنا ہے۔''

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ
يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

ع ١١ ٣

(۱۵۷) انہی لوگوں پر اُن کے پروردگار کی طرف سے بڑی عنایتیں اور رحمت ہوں گی، اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔ (۱۵۸) یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کے لیے کوئی حرج کی بات نہیں کہ ان دونوں کو ساتھ لے کر طواف کرے۔ جو شخص رضا ورغبت سے کوئی بھلائی کا کام کرے تو اللہ تعالیٰ قدر کرنے والا ہے اور خوب جانتا ہے۔ (۱۵۹) جو لوگ کتاب میں ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیموں اور ہدایتوں کو انسانوں کے لیے ہماری وضاحت کے بعد بھی چھپاتے ہیں، اُن پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے اور (دوسرے تمام) لعنت کرنے والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ (۱۶۰) البتہ جو توبہ کرلیں، اصلاح کرلیں اور (حق بات) ظاہر کردیں، تو میں اُن کی توبہ قبول کرلوں گا۔ میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۱) جنھوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت ہی میں مرگئے، بلاشبہ ان پر اللہ تعالیٰ کی، اُس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ (۱۶۲) وہ اسی (لعنت کی حالت) میں ہمیشہ رہیں گے، اُن کی سزا ہلکی نہ ہوگی اور نہ ہی اُنہیں (کوئی اور) مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۳) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲۰) مشرکوں کی حسرتیں

(۱۶۴) آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں، رات اور دن کے ایک کے بعد ایک کے آنے جانے میں، کشتی (یا جہاز) میں جو انسان کے نفع کی چیزیں لیے ہوئے سمندر میں چلتی ہے، بارش کے پانی میں جسے اللہ آسمان سے برساتا ہے، پھر اس سے زمین کو اس کی موت (خشکی) کے بعد زندگی (تروتازگی) بخشتا ہے اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلاتا ہے، اور ہواؤں کی گردش میں اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان فرماں بردار بنا کر رکھے گئے ہیں، اُن لوگوں کے لیے بلاشبہ نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾

(۱۶۵) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو اُس کا ہمسر بنا لیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ تعالیٰ ہی سے ضروری ہے۔ ایمان والے تو اللہ تعالیٰ ہی سے زیادہ سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ کاش یہ ظالم وہ بات (ابھی) دیکھ رہے ہوتے جو انہیں عذاب دیکھ کر سوجھنے والی ہے کہ ساری طاقتیں اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

(۱۶۶) جب وہی (پیشوا) جن کی پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے اور وہ عذاب کا مشاہدہ کرلیں گے تو ان کے (سب) تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ (۱۶۷) یہ پیروی کرنے والے لوگ یوں کہنے لگیں گے کہ کاش! ہمیں واپسی کا ایک موقع دیا جاتا، تو جس طرح (آج) یہ ہم سے بیزاری کررہے ہیں، ہم بھی ان سے بےزار ہوکر دکھا دیتے۔ اللہ اُن کے اعمال اُن کے سامنے یوں لائے گا کہ یہ اُن کے لیے حسرت کا باعث ہوں۔ اور وہ جہنم سے کبھی نکلنے نہ پائیں گے۔

رکوع (۲۱) حلال و پاک چیزیں کھانے کا حکم اور حرام چیزوں کا بیان

(۱۶۸) اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں، انہیں کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۶۹) بلاشبہ وہ تمہیں برائی اور فحش کام کا حکم دیتا ہے۔ اور اس کا کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر وہ باتیں کہو، جن کا تمہیں علم نہیں۔ (۱۷۰) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ''اللہ نے جو (حکم) بھیجا ہے، اُس پر چلو'' تو کہتے ہیں ''نہیں بلکہ ہم تو اُسی طریقے پر چلتے رہیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے!'' کیا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو، اور نہ ہی ہدایت پائی ہو؟ (تو پھر بھی یہ اُنہی کی پیروی کرتے چلے جائیں گے؟) (۱۷۱) ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کسی ایسی چیز (جانور) کو پکارے جو ہانک پکار کی آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے۔ (وہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لیے وہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے (۱۷۲) اے ایمان والو! اگر تم صرف اُسی (اللہ تعالیٰ ہی) کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں، اُنہیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ
فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

ع ٢١ ٩ ٥

(۱۷۳) اُس نے توتم پر صرف مردار، خون، سؤر کا گوشت اور ایسا جانور جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو، حرام کیے ہیں۔ پھر بھی جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو، مگر وہ خواہش رکھنے والا نہ ہو اور نہ حد سے زیادہ استعمال کرنے والا ہو، تو اس پر کوئی گناہ نہیں (کہ وہ ان میں سے کوئی چیز مجبوراً کھالے)۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱۷۴) بلاشبہ جو لوگ اُن (احکام) کو چھپاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے (اپنی) کتاب میں نازل کیے ہیں، اور اس کے معاوضے میں تھوڑا سا فائدہ وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے بات کرے گا اور نہ ہی اُنہیں پاک وصاف کرے گا۔ ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۷۵) یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے (دنیا میں) ہدایت کی بجائے گمراہی مول لی، اور (آخرت میں) معافی کی بجائے سزا۔ تو یہ دوزخ کے لیے کیسے ڈھیٹ ہیں! (۱۷۶) یہ (سب کچھ) اس وجہ سے ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے تو (اس) کتاب کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے، مگر جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلافات نکالے وہ ضد میں (حق سے) بہت دور نکل گئے ہیں۔

رکوع (۲۲) اصل نیکیاں

(۱۷۷) نیکی یہی نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ پر، قیامت، فرشتوں، کتاب اور نبیوں پر ایمان لے آئے اور اُس کی محبت رکھتے ہوئے اپنی دولت رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، (مدد کے لیے) سوال کرنے والوں اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ جب عہد کریں تو اُسے پورا کریں، جو تنگی، مصیبت اور (جنگ کی) تباہی کے وقت صبر کریں، یہی لوگ سچے ثابت ہوئے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ
بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾
وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ ۨالْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ﴿١٨٠﴾ فَمَنْۢ
بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا
فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ
كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾

ع ٢٢

(۱۷۸) اے ایمان والو! تمہارے لیے قتل کیے جانے والوں کے بارے میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی آزاد آدمی کے بدلے میں، غلام غلام کے بدلے میں اور عورت عورت کے بدلے میں۔ مگر ہاں! جس کو اپنے بھائی کی طرف سے کچھ معافی (نرمی) ہو جائے، تو (مدعی کے لیے خون بہا کا) معقول طریقے سے مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ) اُسے خوبی سے ادا کرنا (لازم) ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ہلکا کرنا، اور رحمت ہے۔ اور اس کے بعد بھی کوئی زیادتی کرے تو اُس کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۷۹) اے سمجھدار لوگو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ اُمید ہے کہ تم (قتل کرنے سے) پرہیز کرو گے۔ (۱۸۰) تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت نزدیک آ جائے اور وہ کچھ مال بھی چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لیے معقول طور پر وصیّت کرے۔ یہ پرہیزگاروں پر ضروری ہے۔ (۱۸۱) پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد (بھی) بدل ڈالے تو اس کا گناہ اُن بدلنے والوں پر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (۱۸۲) البتہ جس کو خدشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے طرف داری یا حق تلفی کی ہے اور پھر وہ اُن کے درمیان مصالحت کرا دے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲۳) رمضان مبارک کے روزوں کے احکام

(۱۸۳) اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح ان پر فرض کیے گئے جو تم سے پہلے ہوئے۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(۱۸۴) (یہ روزے) چند مقررہ دنوں کے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو (اور روزے چھوٹ جائیں) تو دوسرے دنوں میں (اتنی ہی) تعداد (پوری کر لے)۔ جو لوگ (مشکل سے ہی) روزہ کی طاقت رکھتے ہوں (مگر نہ رکھیں، تو وہ) فدیہ دیں، جو ایک محتاج کا کھانا ہے۔ پھر جو اپنی خوشی سے (کچھ زیادہ) بھلائی کرے تو یہ اُسی کے لیے بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو تو تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ تم روزہ رکھو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ
عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

منزل ۱

(۱۸۵) رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو نوع انسانی کے لیے ہدایت ہے، اس میں رہنمائی کے احکام کی واضح نشانیاں ہیں اور وہ (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا ہے۔ اس لیے تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں موجود ہو اُس پر روزہ لازم ہے۔ جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں (روزوں کی) تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے۔ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا تاکہ تم (روزوں کی) تعداد پوری کرسکو۔ اور جو ہدایت تمہیں دی گئی، اس پر اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرو اور اُس کا شکر کرو۔

(۱۸۶) (اے نبی)! میرے بندے جب تم سے میرے متعلق پوچھیں (تو اُنہیں بتادو کہ) میں تو یقیناً قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی پکار پر توجہ دیتا ہوں۔ اس لیے اُنہیں چاہیے کہ (میرے احکام) قبول کرلیں اور مجھ پر ایمان لے آئیں تاکہ سیدھا راستہ پاسکیں۔

(۱۸۷) روزوں میں رات کو اپنی بیویوں کے پاس جانا تم پر حلال کردیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم اُن کی پوشاک ہو۔ اللہ تعالیٰ نے دیکھ لیا کہ تم اپنے آپ سے خیانت کررہے تھے۔ مگر اُس نے تم پر عنایت فرمائی اور تمہیں معاف کردیا۔ اب تم اُن سے مباشرت کرو اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اُسے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ کھاؤ پیو یہاں تک کہ (رات کی) سیاہ دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم پر نمایاں ہوجائے۔ تب تم رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کے لیے بیٹھو تو اُن سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، اس لیے ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار ہوجائیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ
قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ
تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا
تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

ع ٢٤

(۱۸۸)ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طور پر مت کھاؤ۔ نہ اُنہیں (رشوت کے طور پر) حاکموں کے سامنے اس غرض سے پیش کرو کہ لوگوں کے مال کا کوئی حصہ تم جانتے بوجھتے ناحق کھا جاؤ۔

رکوع (۲۴) نئے چاند، دفاع، حج اور عمرہ کے احکام

(۱۸۹)وہ تم سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو یہ لوگوں کے لیے تاریخوں کی تعیین اور حج کے اوقات (کی علامتیں) ہیں۔ یہ تو کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کی پچھلی طرف سے داخل ہوتے ہو، بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ انسان برائی سے بچے۔ تم گھروں میں اُن کے دروازوں ہی سے آیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(۱۹۰) تم اُن لوگوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑو، جو تم سے لڑتے ہیں۔ مگر زیادتی نہ کرنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۱۹۱) جہاں بھی تم اُنہیں پاؤ، اُن کو قتل کرو اور اُنہیں نکال باہر کرو جہاں سے اُنہوں نے تمہیں نکالا ہے۔ فتنہ قتل سے بھی سخت تر ہے۔ مسجد حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو، جب تک کہ وہ تم سے خود وہاں نہ لڑیں۔ اگر وہ تم سے لڑنے پر اُتر آئیں تو تم (بھی) اُنہیں مارو۔ (ایسے) کافروں کی یہی سزا ہے۔

(۱۹۲) پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۹۳) تم ان سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے، اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہوجائے۔ اگر وہ باز آجائیں تو پھر ظالموں کے سوا کسی اور پر ہاتھ بڑھانا مناسب نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی
عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ
فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ
الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًی مِّنْ
رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۫ وقفة
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ
لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕؔ
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

مع۔ عند المتقدمین ۱۲

ع ۲۴ / ۸

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۴) مقدس مہینے کی حیثیت، مقدس مہینے ہی کی ہے۔ تمام حرمتوں کا قصاص (برابری کے ساتھ) ہوگا۔ اس لیے جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اُس پر اسی طرح ہاتھ بڑھاؤ، جس طرح اُس نے تم پر بڑھایا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

(۱۹۵) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ احسان کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۹۶) حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا ادا کرو۔ اگر کہیں روک لیے جاؤ تو جیسا بھی قربانی کا جانور میسر آئے (ذبح کردو)۔ جب تک قربانی کا جانور اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے، اپنے سر نہ مونڈو۔ ہاں! تم میں جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو پھر فدیہ کے طور پر روزے یا صدقہ یا قربانی ہوگی۔ پھر جب تمہیں امن نصیب ہو جائے تو تم میں سے جو کوئی حج کا وقت آنے تک عمرہ کا فائدہ اُٹھانا چاہے تو وہ سہولت کے مطابق قربانی کر دے۔ اور اگر یہ (قربانی) میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے حج کے زمانے میں اور سات دن کے جب تم واپس لوٹو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (رعایت) اُس شخص کے لیے ہے جس کا خاندان مسجد حرام کے اردگرد موجود نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

رکوع (۲۵) حج سے متعلق کچھ احکام اور انسانوں کی کچھ قسمیں

(۱۹۷) حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں، تو جو شخص ان میں حج کی نیت کر لے، تو اسے حج کے دوران کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ جو بھی نیک کام تم کرو گے، اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہو جائے گا۔ سفر کی ضرورت کا سامان ساتھ لے جاؤ، سب سے بہتر سفر کا سامان پرہیزگاری ہے۔ اے عقل مندو! مجھ سے ڈرتے رہو!

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ
كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا
مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ
مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

النّصف

(۱۹۸) اس میں کوئی حرج نہیں کہ (حج کے سفر کے دوران بھی) تم اپنے پروردگار کا فضل (معاش) تلاش کرتے جاؤ۔ پھر جب تم عرفات سے چلو، تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ اُسے اس طرح یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں ہدایت کی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تم واقعی بھٹکے ہوئے تھے۔

(۱۹۹) پھر تم پلٹ آؤ جہاں سے (اور) لوگ پلٹتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے معافی چاہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۰۰) پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو اللہ تعالیٰ کو اُس طرح یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے۔ بلکہ اس سے بھی شدید یاد۔ لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے۔'' ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۰۱) اُن میں ایسے لوگ (بھی) ہیں جو کہتے ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں آگ کی سزا سے بچا!''

(۲۰۲) ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق حصہ پائیں گے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب چکانے والا ہے۔

(۲۰۳) مقررہ دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں (واپس ہو جائے) تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو تاخیر کرے اس پر بھی کوئی حرج نہیں، (بشرطیکہ) وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم سب اُسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ
مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ ع سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

ع ٢٥ ١٤ ٩

(٢٠٤) انسانوں میں کوئی تو ایسا ہوتا ہے کہ دنیاوی زندگی میں اس کی باتیں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ وہ اپنے دل میں جو رکھتا ہے اس کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہراتا ہے، اور وہ بہت باتیں بنانے والا ہوتا ہے۔

(٢٠٥) جب پلٹتا ہے تو اس دوڑ دھوپ میں لگ جاتا ہے کہ زمین پر فساد پھیلائے اور (دوسروں کی) کھیتی اور نسل کو تباہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فتنہ انگیزی پسند نہیں کرتا۔

(٢٠٦) جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، تو گھمنڈ (جھوٹا وقار، احساس برتری) اُس کو گناہ پر جما دیتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے تو بس جہنم ہی کافی ہے۔ وہ یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

(٢٠٧) لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان کھپا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) بندوں پر بہت مہربان ہے۔

(٢٠٨) اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ وہ واقعی تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(٢٠٩) اگر اُن واضح ہدایتوں کے بعد بھی، جو تم تک پہنچ چکی ہیں، تم نے لغزش کھائی تو خوب جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(٢١٠) کیا یہ اسی کے منتظر ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے بادلوں کے سائبانوں میں اُن کے پاس آ جائیں اور (سارا) معاملہ نمٹا دیا جائے؟ معاملے تو اللہ کے سامنے ہی پیش ہوں گے۔

رکوع (٢٦) ایمان والوں پر کیسی کیسی تنگی اور سختی آتی ہیں

(٢١١) بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے اُنہیں کتنی واضح نشانیاں دیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت پانے کے بعد جو کوئی اسے بدلتا ہے، تو اللہ تعالیٰ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ قف
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ
خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

وقف لازم

(۲۱۲) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہے اُن کے لیے دنیاوی زندگی بڑی حسین بنا دی گئی ہے۔ وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ مگر قیامت کے دن پرہیزگار لوگ ہی اُن سے اعلیٰ مقام پر ہوں گے۔ اور روزی تو اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے۔

(۲۱۳) (شروع میں) سب لوگ ایک ہی طریقہ پر تھے۔ (پھر انہوں نے اختلاف کیا تو) اللہ تعالیٰ نے خوش خبری دینے اور خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے۔ اُس نے اُن کے ساتھ سچی کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے آپسی اختلافات کا فیصلہ ہو۔ مگر اس میں اختلاف صرف اُنہوں نے ہی کیا جنہیں وہ (کتاب) مل چکی تھی (اور جو) روشن ہدایتیں پا لینے کے بعد بھی آپس میں زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو اپنے حکم سے حق دکھا دیا جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

(۲۱۴) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جنت میں (یونہی) داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ (ابھی) تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے، جو تم سے پہلے آنے والوں پر گزر چکا ہے۔ اُن پر مالی پریشانیاں اور مصیبتیں آئیں، اُنہیں ہلا ڈالا گیا، یہاں تک کہ (اُن کا) رسولؐ اور اُس کے ساتھی کہہ اُٹھے کہ ''اللہ تعالیٰ کی (جانی) مدد کب آئے گی؟'' یاد رکھو، بیشک اللہ تعالیٰ کی مدد قریب ہے۔

(۲۱۵) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کیا کریں؟ جواب دو کہ ''جو مال تمہیں خرچ کرنا ہو وہ والدین، رشتے داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، یقیناً اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔''

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا
شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ
وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ
وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز وَاِثْمُهُمَآ
اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ
الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ ۙ

ع ۲۶

(۲۱۶) تمہیں (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ ہوسکتا ہے کہ تمہیں ایک بات ناگوار ہو مگر وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور یہ (بھی) ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بُری ہو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

رکوع (۲۷) جنگ، شراب، جوا، یتیم اور نکاح کے مسائل

(۲۱۷) لوگ تم سے ماہِ حرام میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ''اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکنا، اُس سے کفر کرنا، اور مسجد حرام سے اُس کے حقداروں کو باہر نکال دینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔ اور فتنہ قتل سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔'' وہ (کافر) تم سے جنگ بند نہ کریں گے، حتیٰ کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں دین (ہی) سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر کفر کی حالت میں مر جائے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں غارت ہو جائیں گے۔ ایسے سب لوگ جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(۲۱۸) بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے اللہ کے راستہ میں وطن چھوڑا اور جہاد کیا ہے، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۲۱۹) وہ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہو کہ ''ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔ اگرچہ لوگوں کے لیے (کچھ) فائدے بھی ہیں۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے بہت زیادہ ہے۔'' وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں۔ کہو کہ جتنا آسان ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کیا کرو۔

فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡیَتٰمٰی ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ
لَّهُمۡ خَیۡرٌ ؕ وَ اِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ
مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ﴿۲۲۰﴾
وَ لَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰی یُؤۡمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَیۡرٌ
مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ وَ لَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِیۡنَ حَتّٰی
یُؤۡمِنُوۡا ؕ وَ لَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَیۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ؕ
اُولٰٓئِكَ یَدۡعُوۡنَ اِلَی النَّارِ ۚۖ وَ اللّٰهُ یَدۡعُوۡۤا اِلَی الۡجَنَّةِ وَ الۡمَغۡفِرَةِ
بِاِذۡنِهٖ ۚ وَ یُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَ یَسۡـَٔلُوۡنَكَ
عَنِ الۡمَحِیۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًی ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الۡمَحِیۡضِ ۙ
وَ لَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰی یَطۡهُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَیۡثُ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَ یُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ ﴿۲۲۲﴾
نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۪ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰی شِئۡتُمۡ ۫ وَ قَدِّمُوۡا
لِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ ؕ وَ بَشِّرِ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَیۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا
وَ تَتَّقُوۡا وَ تُصۡلِحُوۡا بَیۡنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۲۴﴾

۲۷ ع ۵ ۱۱

(۲۲۰) دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ وہ تم سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ان کی اِصلاح بہتر ہے اور اگر تم اُن سے مل جل کر رہو تو (کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ) وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ اللہ تعالیٰ فسادی اور نیک کام کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں زحمت میں ڈال دیتا۔ اللہ تعالیٰ بے شک شان وشوکت والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

(۲۲۱) تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مسلمان لونڈی بھی یقیناً کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے، چاہے وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ اور (اپنی عورتوں کا) نکاح مشرک مردوں سے ہرگز نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مسلمان غلام (بھی) کسی بھی مشرک مرد سے یقیناً بہتر ہے اگر چہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ یہ لوگ تو آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے جنت اور معافی کی دعوت دیتا ہے۔ اور لوگوں کے لیے اپنے احکام واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

رکوع (۲۸) عورتوں کے متعلق کچھ احکام

(۲۲۲) وہ تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو: ''وہ ایک تکلیف والی حالت ہے۔ تو حیض کی حالت میں بیویوں سے علیحدہ رہو۔ اور جب تک وہ پاک وصاف نہ ہو جائیں اُن کے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ خوب صاف ستھری ہو جائیں تو جاؤ ان کی اس جگہ جہاں جانے کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

(۲۲۳) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تو اپنی کھیتی میں جیسے چاہو جاؤ۔ اور آیندہ کے واسطے بھی اپنے لیے کچھ کوشش کرتے رہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ جان رکھو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! مسلمانوں کو خوشخبری سنا دو۔

(۲۲۴) اللہ تعالیٰ (کے نام) کو ایسی قسمیں کھا کر رکاوٹ نہ بنانا جس سے تم نیکی، تقویٰ اور عوام کی اصلاح سے رُک جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْۤ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

ع ٢٨/٧ ١٢

(۲۲۵) تمہاری ان قسموں پر جو بلا سوچ سمجھے کھا لیتے ہو اللہ تعالیٰ گرفت نہیں کرے گا۔ مگر اُن (قسموں) پر ضرور پکڑ ہوگی جو تم سوچ سمجھ کر کھاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور بردبار ہے۔

(۲۲۶) جو لوگ اپنی بیویوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں (اُن کے لیے) چار مہینے کی مہلت ہے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۲۷) اور اگر اُنہوں نے طلاق ہی کا پختہ ارادہ کر لیا ہو تو اللہ تعالیٰ بلا شبہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

(۲۲۸) طلاق دی ہوئی عورتیں تین مرتبہ ماہواری کے دن (حیض) آنے تک اپنے آپ کو (دوبارہ نکاح سے) روکے رکھیں۔ اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو اُن کے لیے یہ جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے رحم میں جو کچھ پیدا کیا ہے، اُسے چھپائیں۔ اگر اُن کے شوہر اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اسی دوران اُنہیں واپس لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اُن عورتوں کے لیے بھی دستور کے مطابق ویسے ہی (حقوق) ہیں جیسے (مردوں کے حقوق) اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کا اُن کے مقابلہ میں ایک درجہ (بڑھا ہوا) ہے اور اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

رکوع (۲۹) طلاق سے متعلق اللہ کی حدیں

(۲۲۹) طلاق (کی ادائیگی) دو مرتبہ ہوتی ہے۔ پھر یا تو شائستہ طریقے سے روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے رخصت کر دیا جائے۔ تمہارے لیے جائز نہیں کہ جو کچھ تم اُنہیں (مہر میں) دے چکے ہو، اُس میں سے کچھ واپس لے لو۔ (البتہ یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ) اگر دونوں کو اللہ کے ضابطوں پر قائم نہ رہنے کا اندیشہ ہو کہ اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ دونوں اللہ کے ضابطوں پر قائم نہ رہ سکیں گے، تو دونوں کے لیے کوئی گناہ نہیں کہ عورت (شوہر) کو کچھ معاوضہ دے دے (اور علیحدگی اختیار کر لے)۔ یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے ضابطے ہیں۔ ان کی خلاف ورزی نہ کرنا۔ وہی لوگ ظالم ہیں جو اللہ کی حدوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ
زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ‌ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ اَنۡ
يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَتِلۡكَ
حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا
طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ
بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ‌ۖ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ
ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ‌ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ
نَفۡسَهٗ ‌ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ‌ز وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ
اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ
يَعِظُكُمۡ بِهٖ ‌ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ؑ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ
مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ؕ ذٰلِكُمۡ
اَزۡكٰى لَكُمۡ وَاَطۡهَرُ‌ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

الثلثة ع ۲۹ / ۱۳

(۲۳۰) اگرکوئی شخص (عورت کوتیسری بار) طلاق دے دے،تو اُس کے بعد وہ اُس کے لیے اس وقت تک حلال نہ رہے گی، جب تک کہ وہ کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر جب وہ بھی اسے طلاق دے دے تو اگر دونوں (یعنی پہلا شوہر اور یہ عورت) خیال کریں کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے تو اُن دونوں کے لیے ایک دوسرے کی طرف لوٹنے میں کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ علم والے لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے۔

(۲۳۱) جب تم بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے تک پہنچ جائیں تو یا تو بھلے طریقے سے اُنہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر اُنہیں مت روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی۔ اور جو ایسا کرے گا، وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی آیتوں کا کھیل تماشہ نہ بناؤ۔ تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں اُنہیں یاد رکھو، اور اس کتاب کو جو تم پر نازل ہوئی اور دانائی کو جس کے ذریعہ سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کو ہر بات کی خبر ہے۔

رکوع (۳۰) مطلقہ عورتوں اور بیواؤں سے نکاح

(۲۳۲) جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی میعاد (عدت) بھی پوری کر چکیں تو پھر اُنہیں اس سے نہ روکو کہ وہ (دوسرے) شوہروں سے نکاح کر لیں، جب وہ بھلے طریقے سے آپس میں رضامند ہو جائیں۔ تم میں سے اُس شخص کو یہ نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ
يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ
لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ
اَكْنَنْتُمْ فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ
النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع

ع ٣٠ ١٤

(۲۳۳) جو (باپ) چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد دودھ پلانے کی مدت پوری کریں تو مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ اُس (باپ) کے ذمہ ہے کہ اُنہیں اُن کا روٹی کپڑا مناسب طریقے سے دے۔ (مگر) کسی سے اُس کی وسعت سے بڑھ کر مطالبہ نہیں۔ نہ کوئی ماں ایسی روش اختیار کرے جس سے اس کے بچے کو نقصان پہونچ سکتا ہو، نہ کوئی باپ ایسا رویہ اختیار کرے جس سے اس کے بچے کو نقصان پہونچ سکتا ہو۔ اور یہی طریقہ وارث پر بھی (لاگو ہوتا) ہے۔ اگر دونوں آپسی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو دونوں کے لیے کوئی مضائقہ نہیں۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو کسی آیا کا دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ تم اُنہیں اُن کا طے شدہ معاوضہ بھلے طریقے سے ادا کردو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

(۲۳۴) تم میں سے جو لوگ وفات پاجائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس (دن) روکے رکھیں۔ پھر وہ اپنی میعاد (عدت) پوری کرلیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنی ذات کے معاملے میں بھلے طریقے سے جو چاہیں کریں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتا ہے۔

(۲۳۵) اس میں کوئی حرج نہیں کہ اُن (بیوہ) عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارہ سے بھیجو، یا اسے اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ تم اُن کا ذکر (ضرور) کروگے۔ مگر اُن سے کوئی خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ سوائے اس کے کہ جو بات کہنا بھلے طریقے سے کہنا۔ مقررہ عدت پوری ہونے تک اُن سے نکاح کے بندھن استوار نہ کرنا۔ خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی بات جانتا ہے، اس لیے اُس سے خبردار رہو۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى
الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
الَّذِیْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَلَا
تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا
عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ق وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِیْ
مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿۲۴۲﴾

ع ۳۱ ۱۵

رکوع (۳۱) مطلقہ عورتوں کے حقوق

(۲۳۶) بیویوں کو ہاتھ لگانے یا اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ (اس صورت میں بطور تلافی) اُنہیں کچھ نہ کچھ دے دو۔ خوش حال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ طریقے سے دے۔ (یہ بات) نیکو کاروں پر واجب ہے۔

(۲۳۷) اگر تم اُنہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو، لیکن تم کچھ مہر مقرر کر چکے ہو تو مقرر شدہ مہر میں سے آدھا (ادا کرنا واجب ہوگا)۔ لیکن اگر وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ مرد معاف کر دے جس کے اختیار میں نکاح کا سرا ہے (تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں)۔ تمہارا معاف کر دینا ہی تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس (کے معاملوں) میں فیاضی کو مت بھولو۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(۲۳۸) نمازوں کا خیال رکھو، (خاص طور سے) درمیانی نماز (عصر) کا۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے کھڑے ہوا کرو!

(۲۳۹) اگر (بدامنی، جنگ وغیرہ کی حالت میں) تمہیں کوئی اندیشہ ہو تو کھڑے کھڑے یا سواری پر سوار رہتے ہوئے (ہی نماز پڑھ لیا کرو)۔ پھر جب تمہیں امن میسر آ جائے تو اللہ تعالیٰ کو اُس طریقے سے یاد کرو جو اُس نے تمہیں سکھا دیا ہے جس سے تم (پہلے) ناواقف تھے۔

(۲۴۰) تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کی جاتی ہے کہ گھر سے نکالے بغیر ایک سال تک خرچہ دیا جائے۔ پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں بھلے طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں تم پر (اس کا) کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(۲۴۱) مطلقہ عورتوں کو اچھے طریقہ سے کچھ نہ کچھ (ضرور) دے دینا چاہیے۔ یہ پرہیز گاروں پر فرض ہے۔ (۲۴۲) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہیں صاف صاف بتاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ
قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ
دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ
قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ
عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

وقف لازم

رکوع (۳۲) بنی اسرائیل کا جنگ کے لیے تقاضا اور پھر حیلے بہانے

(۲۴۳) کیا تم نے اُن لوگوں کے بارے میں غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے اور وہ ہزاروں میں تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن سے فرمایا: ''مرجاؤ!'' پھر اُنہیں دوبارہ زندہ کردیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا افضل فرمانے والا ہے، مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔

(۲۴۴) اللہ کے راستہ میں جنگ کرو۔ اور خوب جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(۲۴۵) کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسن دے، تاکہ اللہ تعالیٰ اُسے (بدلہ میں) کئی گنا بڑھا چڑھا کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہی گھٹاتا بھی ہے اور بڑھاتا بھی۔ تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۲۴۶) کیا تم نے اُس (معاملے) پر بھی غور کیا جو حضرت موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ جب اُنہوں نے اپنے ایک نبیؑ سے کہا: ''ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کردو تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جالوت کے خلاف) جنگ کریں۔'' (نبیؑ نے) پوچھا: ''کہیں اس کا احتمال تو نہیں کہ تمھیں لڑائی کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو؟'' وہ کہنے لگے: ''ہمیں کیا ہوگیا ہے جو ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہ لڑیں، جبکہ ہمیں اپنی بستیوں اور اولاد سے جدا کردیا گیا ہے؟'' مگر جب انہیں جنگ کا حکم دیا گیا تو اُن میں سے چند کے سوا سب منہ پھیر گئے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۲۴۷) اُن کے نبیؑ نے اُن سے کہا: ''اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔'' وہ بولے: ''اُس کو ہم پر حکمرانی کا کیسے حق حاصل ہوسکتا ہے؟ حکمرانی کے لیے تو ہم اُس سے زیادہ مستحق ہیں۔ اور اُسے تو کچھ مالی وسعت بھی نہیں دی گئی۔'' (نبیؑ نے) جواب دیا ''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقابلے میں اُسی کو منتخب کیا ہے۔ علم اور جسم میں بھی اُسے زیادہ وسعت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی حکمرانی بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت دینے والا اور بڑے علم والا ہے۔''

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا
مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ
اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

(۲۴۸) اُن کے نبیؑ نے اُن سے کہا: ''اُس کے بادشاہ مقرر ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ صندوق تمہارے پاس آجائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (دل کا) سکون ہے اور جس میں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ کے چھوڑے ہوئے (تبرکات) بھی ہیں، جسے فرشتے اُٹھالائیں گے۔ اگر تم (واقعی) مومن ہو تو اس میں تمہارے لیے نشانی ہے۔''

رکوع (۳۳) حق کو ماننے والوں کا امتحان

(۲۴۹) غرض جب طالوت لشکر لے کر چلا تو اُس نے کہا: ''ایک دریا پر اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش کرے گا۔ جو شخص اس سے پانی پیے گا وہ میرا (ساتھی) نہ ہوگا۔ میرا صرف وہ ہے جو اسے چکھے تک نہیں، سوائے اس کے کہ کوئی اپنے ہاتھ میں ایک آدھ چلو بھر لے۔'' پھر جب وہ (طالوت) اور جو مسلمان اُس کے ساتھ تھے، اُس (دریا) کو پار کر چکے تو کہنے لگے: ''آج ہم میں جالوت اور اُس کے لشکر کے مقابلہ کی طاقت نہیں۔'' (یہ سن کر) جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملنے والے ہیں، بولے: ''کئی دفعہ چھوٹا گروہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑے گروہ پر غالب آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

(۲۵۰) جب وہ، جالوت اور اُس کی فوجوں کے مقابلہ پر آنکلے تو اُنہوں نے کہا (دعا کی): ''اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل کر، ہمارے قدم جمائے رکھ اور (اِن) کافرلوگوں پر ہمیں فتح دے!''

(۲۵۱) آخرکار اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن (کافروں) کو شکست دے دی۔ داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے سلطنت اور دانائی عطا کی اور جن جن چیزوں کا چاہا اُسے علم دیا۔ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کے ذریعے سے بعض لوگوں کو دفع نہ کرتا رہتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا۔ لیکن دنیا والوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

(۲۵۲) یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں۔ ہم تمہیں یہ بامقصد طور پر سنا رہے ہیں۔ (اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ☆☆☆☆☆☆☆